سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2007

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2007

(جمعرات یکم، جمعتہ المبارک2، سوموار5، منگل6، بدھ7، جمعرات8،
جمعتہ المبارک9، سوموار12، منگل13۔مارچ2007)
(یوم الخمیس11، یوم الجمع12، یوم الاثنین 15، یوم الثلاثہ16، یوم الاربعاء17،
یوم الخمیس18، یوم الجمع19، یوم الاثنین22، یوم الثلاثہ23۔صفر المظفر1428ھ)

چودھویں اسمبلی: اٹھائیسواں اجلاس

جلد28: شمارہ جات 1تا9

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

اٹھائیسواں اجلاس

جمعرات، یکم مارچ 2007

جلد 28: شمارہ 1

نمبر شمار	مندرجات		صفحہ نمبر
1۔	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ	------------	1
2۔	ایجنڈا	------------	3
3۔	ایوان کے عہدیداران	------------	5
4۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	------------	11

5۔	چیئرمینوں کا پینل	12
نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	حلف	
6۔	نومنتخب رکن اسمبلی کا حلف	12
7۔	قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک	13
	قرارداد	
8۔	سابق وزیر سماجی بہبود محترمہ ظل ہما (مرحومہ) کے اندوہناک قتل پر گہرے رنج والم کا اظہار	14
	جمعتہ المبارک، 2۔ مارچ 2007	
	جلد 28: شمارہ 2	
9۔	ایجنڈا	33
10۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	35
	پوائنٹ آف آرڈر	
11۔	صدر پاکستان کی بذریعہ خط حکومت پنجاب کے خلاف چارج شیٹ	37
	سوالات (محکمہ تعلیم)	
12۔	نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات	46
13۔	نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)	70
	قرارداد	
14۔	سیکرٹری اسمبلی جناب سعید احمد کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنا	102
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
15۔	مسودہ قانون پنجاب پنشن فنڈ مصدرہ 2006 کے بارے میں	

	مجلس قائمہ برائے فنانس کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا ------------	108

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
16۔	مسودہ قانون (ترمیم) بارڈر ملٹری پولیس پنجاب مصدرہ 2006اور امتناع گھریلو تشدد پنجاب مصدرہ 2003 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے داخلہ کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا ------------	108
17۔	مسودہ قانون (ترمیم) مالیہ اراضی پنجاب مصدرہ 2006اور نجی قرض دہی کی ممانعت پنجاب مصدرہ 2003 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے مال، بحالی واشتمال کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا ------------	109
18۔	اراکین اسمبلی کی درخواست ہائے رخصت ------------	109
	تحاریک استحقاق	
19۔	نیشنل ہائی وے چیچہ وطنی (ساہیوال) کے ٹریفک سارجنٹ اور ڈی ایس پی کا معزز رکن اسمبلی کے ساتھ توہین آمیز سلوک ------------	114
	تحاریک التوائے کار	
20۔	لاہور، فیصل آباد روڈ پر ایم پی ایز، ایم این ایز کی گاڑیوں، زرعی ٹریکٹر سے -/15 روپے جگا ٹیکس کی وصولی (---جاری) ------------	117
21۔	تحصیل نوشہرہ ورکاں میں ٹی ایچ کیو ہسپتال کی عدم تعمیر کی وجہ سے مریضوں کو پریشانی کا سامنا ------------	121
	سرکاری کارروائی	
	ہنگامی قانون (جو پیش ہوا)	
22۔	ہنگامی قانون (ترمیم اول) محتاج اور بے آسرا بچے پنجاب مجریہ 2006 ------------	122
23۔	کورم کی نشاندہی ------------	122
24۔	ہنگامی قانون (ترمیم اول) محتاج اور بے آسرا بچے پنجاب	

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	مجریہ 2006(۔۔۔جاری)	123
	مسودات قانون (جو پیش ہوئے)	
25۔	مسودہ قانون (ترمیم) انضباط و کنٹرول لاؤڈ سپیکرز و ایمپلی فائرز پنجاب مصدرہ 2007	123
26۔	مسودہ قانون (ترمیم) جنگلی حیات (تحفظ، بچاؤ، نگہداشت و انتظام) پنجاب مصدرہ 2007	124
27۔	مسودہ قانون پنجاب فارینسک سائنس ایجنسی مصدرہ 2007	124
	سوموار، 5۔مارچ 2007	
	جلد 28: شمارہ 3	
28۔	ایجنڈا	125
29۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	127
	حلف	
30۔	رکن اسمبلی کا حلف	128
	تعزیت	
31۔	معزز سابق وزیر محترمہ ظل ہما (مرحومہ) کی ناگہانی وفات پر دعائے مغفرت	128
	سوالات (محکمہ صحت)	
32۔	نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات	131
33۔	نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)	157
	توجہ دلاؤ نوٹس	
34۔	سیٹلائیٹ ٹاؤن گوجرانوالہ، دوران ڈکیتی مزاحمت پر اے ایس آئی کا قتل	187

35۔ رجانہ منڈی (ٹوبہ ٹیک سنگھ) میں 9 سالہ بچے کا اغواء، زیادتی اور قتل ------------ 191

نمبر شمار | مندرجات | صفحہ نمبر

تحاریک استحقاق

36۔ پرنسپل گورنمنٹ ہائی سکول جادہ (جہلم) اور ای ڈی او (ایجوکیشن)
کا معزز رکن اسمبلی کے ساتھ نامناسب رویہ ------------ 195

تحاریک التوائے کار

37۔ تحصیل نوشہرہ ورکاں میں ٹی ایچ کیو ہسپتال کی عدم تعمیر کی وجہ سے
مریضوں کو پریشانی کا سامنا (---جاری) ------------ 198

38۔ محکمہ تعلیم میں ریٹائر ہونے والے وائس چانسلرز، پرنسپلز کے
کنٹریکٹ میں مزید توسیع سے پروفیسروں اور لیکچرارز کی ترقی کے
دروازے بند ہونے کا خدشہ ------------ 200

سرکاری کارروائی

ہنگامی قانون (جو ایوان کی میز پر رکھا گیا)

39۔ ہنگامی قانون پنجاب جوڈیشل اکیڈمی مجریہ 2007 ------------ 207

رپورٹ (جو پیش ہوئی)

40۔ حکمت عملی کے اصولوں کی پابندی اور ان پر عملدرآمد کے بارے
میں رپورٹ برائے سال 2005 کا پیش کیا جانا ------------ 207

مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)

41۔ مسودہ قانون (ترمیم) یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور، مصدرہ 2006 ------------ 208

منگل، 6۔ مارچ 2007

جلد 28: شمارہ 4

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
42۔	ایجنڈا ------------	215
43۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ ------------	217
	سوالات (محکمہ جات صنعت، آبپاشی وقوت برقی)	
44۔	نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات ------------	218
45۔	نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات (جوایوان کی میز پر رکھے گئے) ------------	250
	تحاریک استحقاق	
46۔	(کوئی تحریک پیش نہ ہوئی) ------------	276
	تحاریک التوائے کار	
47۔	کریسنٹ شوگر ملز انتظامیہ کا محنت کشوں پر تشدد ------------	277
48۔	رنگ روڈ کو گلشن راوی سے گزارنے کے باعث ملحقہ آبادیوں میں کاروبار زندگی کا متاثر ہونا ------------	282
	غیر سرکاری ارکان کی کارروائی	
49۔	مسودہ قانون (ترمیم) استحقاقات صوبائی اسمبلی پنجاب مصدرہ 2006 ------------	292
	قراردادیں	
	(جوایوان میں پیش ہوئیں)	
50۔	رکن اسمبلی کو جسٹس آف پیس مقرر کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کرنا ------------	299
51۔	صوبائی ملازمین کو وفاق کے زیر انتظام ہسپتالوں میں علاج معالجہ کی سہولت دینا ------------	302
52۔	صوبہ میں جرائم اور امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر ایم پی اے کی سفارش پر اسلحہ لائسنس کا اجراء ------------	304
53۔	رئیل اسٹیٹ بشمول مکانات، دکانات اور زرعی اراضی کو زکوۃ ٹیکس	

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	سے مستثنیٰ قرار دینا	308 ------------

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر

بدھ، 7۔ مارچ 2007

جلد 28: شمارہ 5

54۔	ایجنڈا	317 ------------
55۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	319 ------------
	سوالات (محکمہ جات جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری)	
56۔	نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات	320 ------------
57۔	نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)	360 ------------
	پوائنٹ آف آرڈر	
58۔	ضلع کونسل سیالکوٹ کے اجلاس میں ضلعی ناظم کے ایماء پر ڈی سی او کی تضحیک	386 ------------
	تحاریک استحقاق	
59۔	نیشنل ہائی وے چیچہ وطنی (ساہیوال) کے ٹریفک سارجنٹ اور ڈی ایس پی کا معزز رکن اسمبلی کے ساتھ توہین آمیز سلوک (۔۔۔جاری)	390 ------------
60۔	ایس پی صدر راولپنڈی کا معزز رکن اسمبلی کے ساتھ نامناسب رویہ	392 ------------
	تحاریک التوائے کار	
61۔	پنجاب ایگزامینیشن کمیشن کے تحت ہونے والے پرائمری امتحانات کا بہانہ بنا کر پرائیویٹ سکولوں کا طلباء وطالبات کو لوٹنا	393 ------------

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
62۔	حکومت کی جانب سے ٹو سٹروک رکشوں پر عائد پابندی سے لاکھوں افراد کے بے روزگار ہونے کا خدشہ	------------ 394

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
63۔	لاہور میں اولیاء کرام کے مزارات پولیس کی غفلت اور لاپروائی کی وجہ سے جرائم پیشہ افراد کی آماجگاہ میں تبدیل	------------ 395
64۔	لاہور کے اتوار بازاروں میں گوشت سبزیوں اور پھلوں کی قیمت میں ہوش ربا اضافہ	------------ 396
65۔	کورم کی نشاندہی	------------ 399
	سرکاری کارروائی	
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
66۔	مسودہ قانون پنشن فنڈ پنجاب مصدرہ 2006	------------ 400
	رپورٹ (جو پیش ہوئی)	
67۔	حکومت پنجاب کے حسابات برائے سال 99-1998 اور ان پر آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی رپورٹ کے بارے میں پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نمبر 1 کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا	------------ 407
	پوائنٹ آف آرڈر	
68۔	امن عامہ پر بحث کے آغاز سے قبل ایام مقرر کرنے کا مطالبہ	------------ 407
	جمعرات، 8۔ مارچ 2007	
	جلد 28: شمارہ 6	
69۔	ایجنڈا	------------ 415

70۔ تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ------------ 417

سوالات (محکمہ جات سماجی بہبود، بیت المال اور اطلاعات)

71۔ نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات ------------ 420

72۔ نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ------------ 455

نمبر شمار — مندرجات — صفحہ نمبر

توجہ دلاؤ نوٹس

73۔ ملتان میں بم دھماکا سے ہلاکتیں اور اس پر حکومتی کارروائی کی تفصیل ------------ 469

تحاریک التوائے کار

74۔ محکمہ تعلیم میں ریٹائر ہونے والے وائس چانسلرز، پرنسپلز کے کنٹریکٹ میں مزید توسیع سے پروفیسروں اور لیکچرارز کی ترقی کے دروازے بند ہونے کا خدشہ (۔۔۔جاری) ------------ 473

75۔ سرکاری ہسپتالوں میں سینئر پروفیسروں کی ڈیوٹی میں عدم دلچسپی اور مفت ادویات کی عدم فراہمی کی وجہ سے مریضوں کو پریشانی کا سامنا ------------ 476

76۔ قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک ------------ 489

قرارداد

77۔ خواتین کے حقوق کے تحفظ کے لئے مزید مؤثر قانون بنانے کا مطالبہ ------------ 490

سرکاری کارروائی

مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)

78۔ مسودہ قانون (ترمیم) مالیہ اراضی پنجاب مصدرہ 2006 ------------ 526

جمعتہ المبارک، 9۔ مارچ 2007

جلد 28: شمارہ 7

79-	ایجنڈا ------------	531
80-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ------------	533
	سوالات (محکمہ مقامی حکومت و دیہی ترقی)	
81-	نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات ------------	534

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	تعزیت	
82-	خانقاہ ڈوگراں میں ہلاک ہونے والے طلباء کے لئے دعائے مغفرت ------------	534
83-	نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات (---جاری) ------------	535
84-	نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ------------	572
	تحاریک التوائے کار	
85-	پنجاب ایگزامینیشن کمیشن کے تحت ہونے والے پرائمری امتحانات کا بہانہ بنا کر پرائیویٹ سکولوں کا طلباء و طالبات کو لوٹنا (---جاری) ------------	598
86-	لاہور کے اتوار بازاروں میں گوشت اور پھلوں کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافہ (---جاری) ------------	601
87-	سٹیج ڈراموں میں فحاشی اور بے حیائی ------------	603
88-	گورنر پنجاب کے اعلان کے باوجود سیالکوٹ میں میڈیکل کالج نہ بننا ------------	605
89-	کنٹرولر امتحانات پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کا نقل کرتے ہوئے پکڑے جانا ------------	606
	پوائنٹ آف آرڈر	
90-	جیو ٹی وی کی طرف سے ہاؤس کی پرانی ریکارڈنگ دکھانا ------------	606
91-	فیصل آباد میں ہائی کورٹ کے بنچ کا قیام ------------	610
92-	اراکین اسمبلی کے ڈویلپمنٹ فنڈز کا پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ	

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	کے ذریعہ اجراء	611
	سرکاری کارروائی	
	بحث	
93۔	پنجاب بیت المال کی رپورٹ بابت سال04-2003 پر عام بحث	613

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر

سوموار، 12۔مارچ2007

جلد 28: شمارہ 8

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
94۔	ایجنڈا	647
95۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	649
	سوالات (محکمہ جات مال و کالونیز اور تحفظ ماحولیات)	
96۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات	655
97۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)	662
	پوائنٹ آف آرڈر	
98۔	ایوان میں اپوزیشن کے رویے کی پُرزور مذمت	677
	توجہ دلاؤ نوٹس	
99۔	(کوئی توجہ دلاؤ نوٹس پیش نہ ہوا)	680
	تحاریک استحقاق	
100۔	ای ڈی او (آر) شیخوپورہ کا معزز رکن اسمبلی کے ساتھ نامناسب رویہ	681
101۔	ڈی او (آر) اوکاڑہ کا معزز رکن اسمبلی کے ساتھ ہتک آمیز رویہ	682
	تحاریک التوائے کار	
102۔	(کوئی تحریک پیش نہ ہوئی)	684

منگل،13۔مارچ2007

جلد 28:شمارہ 9

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
103۔	ایجنڈا	687
104۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	689
105۔	ڈی پی او (اوکاڑہ) کی جانب سے جناب محمد اشرف خان سوہنا ایم پی اے کی گرفتاری کی اطلاع (۔۔۔جاری)	700
106۔	اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ	702
107۔	انڈکس	

1

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP-Legis-1(111)/2007/890. Dated 16th February 2007. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

> In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Lt. Gen. (Retd) Khalid Maqbool,** Governor of the Punjab, hereby summon the Provincial Assembly of the Punjab to meet on 01-3-2007 (Thursday) at 3.00 P.M. in the Assembly Chambers Lahore.

Dated Lahore, the
14, Feb, 07.

LT. GEN. (RETD) KHALID MAQBOOL
GOVERNOR OF THE PUNJAB

3

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ، یکم مارچ 2007

1۔ تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

2۔ سوالات (محکمہ جات کوآپریٹوز اور خوراک)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

تعزیتی قرارداد

(قواعد کی معطلی کی تحریک)

قرارداد

5

صوبائی اسمبلی پنجاب

1۔ ایوان کے عہدیداران

1۔	جناب سپیکر	:	چودھری محمد افضل ساہی
2۔	جناب ڈپٹی سپیکر	:	سردار شوکت حسین مزاری
3۔	قائد ایوان	:	چودھری پرویز الٰہی
4۔	قائد حزب اختلاف	:	جناب قاسم ضیاء

2۔ چیئرمینوں کا پینل

1۔	رائے اعجاز احمد	:	ایم پی اے، پی پی۔171
2۔	ملک نذر فرید کھوکھر	:	ایم پی اے، پی پی۔192
3۔	ملک جلال دین ڈھکو	:	ایم پی اے، پی پی۔222
4۔	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	:	ایم پی اے، ڈبلیو۔338

6

3۔ کابینہ

(1)	گروپ کیپٹن (ر) مشتاق احمد کیانی	:	وزیر مینجمنٹ و پیشہ ورانہ ترقی
(2)	کرنل (ر) شجاع خانزادہ	:	وزیر سی۔ایم۔آئی۔ٹی امپلی مینٹیشن اینڈ کوآرڈینیشن
(3)	کرنل (ر) ملک محمد انور	:	وزیر کوآپریٹو
(4)	جناب مناظر حسین رانجھا	:	وزیر کالونیز
(5)	چودھری عامر سلطان چیمہ	:	وزیر آبپاشی
(6)	جناب گل حمید خان روکھڑی	:	وزیر ریونیو، ریلیف اینڈ کنسالیڈیشن
(7)	جناب محمد سبطین خان	:	وزیر کانکنی و معدنیات
(8)	جناب سعید اکبر خان	:	وزیر جیل خانہ جات
(9)	ڈاکٹر محمد شفیق چودھری	:	وزیر خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم
(10)	چودھری ظہیر الدین خان	:	وزیر مواصلات و تعمیرات / انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ*
(11)	ڈاکٹر اشفاق الرحمٰن	:	وزیر جنگلات
(12)	محترمہ آشفہ ریاض فتیانہ	:	وزیر ترقی خواتین
(13)	چودھری محمد اقبال	:	وزیر صحت / ایس اینڈ جی اے ڈی*
(14)	رانا شمشاد احمد خان	:	آبکاری و محصولات
(15)	چودھری شوکت علی بھٹی	:	وزیر ثقافت و امور نوجوانان
(16)	جناب محمد بشارت راجہ	:	وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی / داخلہ / جنگلی حیات* اضافی چارج قانون و پارلیمانی امور
(17)	میاں عمران مسعود	:	وزیر تعلیم

* بذریعہ ایس اینڈ جی اے ڈی نوٹیفکیشن نمبر CAB.II/2-3/2002 مورخہ 9۔جنوری 2005 وزراء کو ان کے اپنے محکموں کے علاوہ دیگر محکمہ جات برائے اجلاس (یکم مارچ تا 13۔مارچ 2007) تفویض کئے گئے۔

7

(18)	جناب محمد اجمل چیمہ	:	وزیر صنعت
(19)	سید اختر حسین رضوی	:	وزیر زرعی مارکیٹنگ
(20)	جناب ارمغان سبحانی	:	وزیر قوت برقی
(21)	سید سعید الحسن	:	وزیر اوقاف و مذہبی امور
(22)	ڈاکٹر طاہر علی جاوید	:	وزیر خصوصی تعلیم / سماجی بہبود*
(23)	جناب عبدالعلیم خان	:	وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی
(24)	میاں محمد اسلم اقبال	:	وزیر سیاحت
(25)	سردار حسن اختر موکل	:	وزیر پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ
(26)	سید رضا علی گیلانی	:	وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی
(27)	جناب محمد معین الدین ریاض قریشی	:	وزیر سپورٹس
(28)	رانا محمد قاسم نون	:	وزیر محنت و افرادی قوت
(29)	جناب حسین جہانیاں گردیزی	:	وزیر خوراک
(30)	جناب محمد ارشد خان لودھی	:	وزیر زراعت / پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ*
(31)	جناب غلام محی الدین چشتی	:	وزیر / چیف وھپ / ٹرانسپورٹ
(32)	سردار حسنین بہادر دریشک	:	وزیر خزانہ
(33)	سید ہارون احمد سلطان بخاری	:	وزیر لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ
(34)	میاں خادم حسین وٹو المعروف محمد اختر خادم	:	وزیر زکوٰۃ و عشر
(35)	جناب محمد اعجاز شفیع	:	وزیر بیت المال
(36)	مخدوم اشفاق احمد	:	وزیر انسانی حقوق

* بذریعہ ایس اینڈ جی اے ڈی نوٹیفکیشن نمبر CAB.II/2-3/2002 مورخہ 9۔جنوری 2005وزراء کو ان کے اپنے محکموں کے علاوہ دیگر محکمہ جات برائے اجلاس(یکم مارچ تا13۔مارچ 2007)تفویض کئے گئے۔

8

(37)	سردار محمد درعیہ خان فیاض گوپانگ	:	وزیر ماہی پروری
(38)	محترمہ نسیم لودھی	:	وزیر بہبود آبادی
(39)	ڈاکٹر انجم امجد	:	وزیر تحفظ ماحولیات
(40)	محترمہ جوئس روفین جولیس	:	وزیر اقلیتی امور

4۔ پارلیمانی سیکرٹریز

(1)	چودھری محمد کامران علی خان	:	مال
(2)	راجہ راشد حفیظ	:	مقامی حکومت ودیہی ترقی
(3)	جناب اعجاز حسین فرحت	:	ہاؤسنگ وشہری ترقی
(4)	سید محمد تقلید رضا*		
(5)	چودھری نذر حسین گوندل	:	تعلیم
(6)	ڈاکٹر ملک مختار احمد بھرتھ *		
(7)	ملک محمد آصف بھا	:	بیت المال
(8)	جناب محمد وارث کلو	:	کالونیز
(9)	چودھری خالد محمود(ایڈووکیٹ)	:	لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ
(10)	جناب محمد قمر حیات کاٹھیا*	:	
(11)	بریگیڈیر(ر)جاوید اکرم(ستارہ امتیاز)	:	صوبائی پیشہ ورانہ انتظامی ترقی
(12)	حاجی مدثر قیوم نہرا	:	ماہی پروری
(13)	چودھری خالد اصغر گھرال	:	سپورٹس
(14)	چودھری عبداللہ یوسف وڑائچ	:	قانون

* بذریعہ ایس اینڈ جی اے ڈی نوٹیفکیشن نمبر CAB.II/2-3/2002 مورخہ 9۔جنوری 2005 وزراء کو ان کے اپنے محکموں کے علاوہ دیگر محکمہ جات برائے اجلاس (یکم مارچ تا 13۔مارچ 2007) تفویض کئے گئے۔

* بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر Legis: 4-62/2003/2722 مورخہ 7۔اگست 2003 پارلیمانی سیکرٹریز مقرر کئے گئے۔

9

(15) مس حمیدہ وحیدالدین : خواندگی وغیر رسمی بنیادی تعلیم

(16) جناب محمد عارف گوندل چھمو آنہ : ایس اینڈ جی اے ڈی

(17) لیفٹیننٹ کرنل (ر) محمد عباس : مواصلات و تعمیرات

(18) بیگم ریحانہ جمیل*

(19) جناب محمد شعیب صدیقی : انفارمیشن

(20) جناب اعجاز احمد سیہول : آبکاری و محصولات

(21) جناب جاوید منظور گل : کانکنی و معدنیات

(22) آغا علی حیدر : ثقافت و امور نوجوانان

(23) ملک احمد سعید خان (ایڈووکیٹ) : اشتمال

(24) ملک محمد احمد خان (ایڈووکیٹ) : پارلیمانی امور

(25) دیوان اخلاق احمد : آبپاشی

(26) جناب محمد عامر اقبال شاہ : محنت وانسانی وسائل

(27) جناب طاہر حسین خان ملیزئی : خصوصی تعلیم

(28) ملک محمد اجمل جوئیہ : پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن

(29) جناب ولایت شاہ کھگہ : زراعت

(30) جناب آفتاب احمد خان : ایگریکلچرل مارکیٹنگ

(31) چودھری وحید اصغر ڈوگر : پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(32) جناب جاوید اقبال خان کھچی : جنگلات

(33) سردار میر بادشاہ خان قیصرانی : صنعتیں، تجارت و سرمایہ کاری

(34) جناب طارق احمد گورمانی : جنگلی حیات

* بذریعہ ایس اینڈ جی اے ڈی نوٹیفکیشن نمبر CAB.II/2-3/2002 مورخہ 9۔جنوری 2005 وزراء کو ان کے اپنے محکموں کے علاوہ دیگر محکمہ جات برائے اجلاس (یکم مارچ تا 13۔مارچ 2007) تفویض کئے گئے۔

* بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر Legis: 4-62/2003/2722 مورخہ 7۔اگست 2003 پارلیمانی سیکرٹریز مقرر کئے گئے۔

10

(35)	ملک جواد کامران کھر *	
(36)	میاں امتیاز علیم قریشی	: زکوٰۃ و عشر
(37)	ملک احمد کریم قسور لنگڑیال	: سی۔ایم۔آئی۔ٹی، آئی اینڈ سی
(38)	جناب اللہ وسایا خان عرف چنوں خان لغاری	: سیاحت اور ترقی تفریحی
(39)	سید محمد قائم علی شاہ	: مذہبی امور و اوقاف
(40)	ملک اللہ بخش سمتیہ	: ٹرانسپورٹ
(41)	مہر فضل حسین سُمرا	: جیل خانہ جات
(42)	جناب احمد نواز	: ریلیف
(43)	ڈاکٹر محمد افضل *	
(44)	سید نذر محمود شاہ*	:
(45)	جناب محمود احمد	: خوراک
(46)	سردار محمد درعیہ فیاض خان	: کوآپریٹوز
(47)	بیگم زینت خان	: ترقی خواتین
(48)	ڈاکٹر فرزانہ نذیر	: صحت
(49)	محترمہ لبنیٰ طارق	: سیاحت
(50)	سیدہ بشریٰ نواز گردیزی	: امور داخلہ
(51)	محترمہ شہلا راٹھور	: سماجی بہبود
(52)	محترمہ سعدیہ ہمایوں	: تحفظ ماحولیات
(53)	محترمہ روبینہ نذر سلہری (ایڈووکیٹ)	: ٹیوٹا (TEVTA)
(54)	محترمہ زاہدہ سرفراز	: بہبود آبادی

* بذریعہ ایس اینڈ جی اے ڈی نوٹیفکیشن نمبر CAB.II/2-3/2002 مورخہ 9۔جنوری 2005وزراء کو ان کے اپنے محکموں کے علاوہ دیگر محکمہ جات برائے اجلاس(یکم مارچ تا13۔مارچ2007)تفویض کئے گئے۔

* بذریعہ نوٹیفکیشن نمبرLegis: 4-62/2003/2722 مورخہ 7۔اگست 2003 پارلیمانی سیکرٹریز مقرر کئے گئے۔

11

(55) مس نگہت سلیم خان : ہائر ایجوکیشن

(56) مس شگفتہ انور : انٹی کرپشن

(57) مسز نیئر مرتضٰی لون : قوت برقی

(58) جناب پیٹرک جیکب گل : اقلیتی امور

5۔ ایڈووکیٹ جنرل

ایم آفتاب اقبال چودھری

6۔ ایوان کے افسران

(1) سیکرٹری اسمبلی : جناب سعید احمد

(2) ایڈیشنل سیکرٹری : ڈاکٹر ملک آفتاب مقبول جوئیہ

(3) ڈائریکٹر (ریسرچ اینڈ پبلیکیشن) : جناب عنایت اللہ لک

(4) ایڈیشنل سیکرٹری(قانون سازی) : مقصود احمد ملک

* بذریعہ ایس اینڈ جی اے ڈی نوٹیفکیشن نمبر CAB.II/2-3/2002 مورخہ 9۔جنوری 2005وزراء کو ان کے اپنے محکموں کے علاوہ دیگر محکمہ جات برائے اجلاس(یکم مارچ تا13۔مارچ2007)تفویض کئے گئے۔

* بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر Legis: 4-62/2003/2722 مورخہ 7۔اگست 2003 پارلیمانی سیکرٹریز مقرر کئے گئے۔

12

صوبائی اسمبلی پنجاب

چودھویں اسمبلی کا اٹھائیسواں اجلاس

جمعرات، یکم مارچ2007

(یوم الخمیس، 11۔ صفر المظفر1428ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں سہ پہر 3بج کر35منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر چودھری محمد افضل ساہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری غلام رسول نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم o

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا ٝ وَاغْفِرْ لَنَا ٝ وَارْحَمْنَا ٝ اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

سُوْرَۃُ البَقَرَۃ آیت 286

خدا کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا بُرے کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار! اگر ہم سے بھول یا چُوک ہو گئی ہو تو ہم سے مؤاخذہ نہ کیجئو۔ اے

پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔اے پروردگار! جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے۔اور ہم پر رحم فرما۔تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما(286)

وما علینا الا البلاغo

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔اب میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ پینل آف چیئرمین کا اعلان کریں۔

چیئرمینوں کا پینل

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے اس اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے معزز اراکین پر مشتمل پینل آف چیئرمین نامزد فرمایا ہے۔

1۔	رائے اعجاز احمد	:	ایم پی اے، پی پی۔171
2۔	ملک نذر فرید کھوکھر	:	ایم پی اے، پی پی۔192
3-	ملک جلال دین ڈھکو	:	ایم پی اے، پی پی۔222
4-	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	:	ایم پی اے، ڈبلیو۔338

حلف

نو منتخب رکن اسمبلی کا حلف

جناب سپیکر: مجھے بتایا گیا ہے کہ نو منتخب رکن مہر عمران پرویز پی پی۔214 حلف اٹھانے کے لئے چیمبر میں موجود ہیں۔ان سے استدعا ہے کہ حلف اٹھانے کے لئے اپنی نشست پر کھڑے ہو جائیں اور حلف لیں اور اس کے بعد حلف کے رجسٹر پر اپنے دستخط ثبت فرمائیں۔

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر نے نو منتخب رکن اسمبلی مہر عمران پرویز سے حلف لیا۔)

حلف کے بعد منتخب رکن نے حلف رجسٹر پر دستخط ثبت کئے اور جناب سپیکر سے بغل گیر ہو کر ملے)

جناب سپیکر: جناب وزیر قانون نے قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب مصدرہ 1997 کے قاعدہ 32 اور 115 کو قواعد ہذا کے قاعدہ 234 کے تحت معطل کر کے مرحومہ ظل ہما عثمان سابق رکن صوبائی اسمبلی پنجاب و وزیر برائے سماجی بہبود کی وفات پر اظہار افسوس کی قرارداد پیش کرنے کی اجازت طلب کی ہے۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک

وزیر قانون و پارلیمانی امور: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب مصدرہ 1997 کے قاعدہ 32 اور 115 کو قواعد ہذا کے قاعدہ 234 کے تحت معطل کر کے مرحومہ ظل ہما عثمان سابق رکن صوبائی اسمبلی پنجاب و وزیر برائے سماجی بہبود کی وفات پر اظہار افسوس کرنے کی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب مصدرہ 1997 کے قاعدہ 32 اور 115 کو قواعد ہذا کے قاعدہ 234 کے تحت معطل کر کے مرحومہ ظل ہما عثمان سابق رکن صوبائی اسمبلی پنجاب و وزیر برائے سماجی بہبود کی وفات پر اظہار افسوس کرنے کی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب مصدرہ 1997 کے قاعدہ 32 اور 115 کو قواعد ہذا کے قاعدہ 234 کے تحت معطل کر کے مرحومہ ظل ہما عثمان سابق رکن صوبائی اسمبلی پنجاب و وزیر برائے سماجی بہبود کی وفات پر اظہار افسوس کرنے کی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب ارشد محمود بگو: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: ارشد محمود بگو صاحب پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں۔

جناب ارشد محمود بگو: جناب سپیکر! جس طرح یہ قرارداد آج پیش ہوئی ہے، چاہئے تو یہ تھا کہ پہلے محترمہ ظل ہما کے لئے دعائے مغفرت کی جاتی اور اس کے بعد یہ قرارداد پیش کی جاتی۔

جناب سپیکر: دعا بعد میں بھی ہو سکتی ہے۔

جناب ارشد محمود بگو: نہیں، جناب سپیکر! ہمارا اسلامی طریقہ یہ ہے کہ کسی کو خراج تحسین پیش کرنے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہم اللہ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے اور اس کے گناہوں سے درگزر فرمائے۔ مسلمانوں کا یہی طریق کار ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ میں راجہ بشارت صاحب سے درخواست کروں گا کہ 19 تاریخ کو سمجھوتہ ایکسپریس میں 68 مسلمان شہید ہوئے تھے اور اس کے بعد 18 لوگ 24 تاریخ کو ہونے والی بسنت میں شہید ہونے والوں کے لئے بھی ساتھ ہی دعائے مغفرت کر لیں۔

جناب سپیکر: بگو صاحب! آپ نے یہ بالکل بجا فرمایا اور اسی لئے پہلے قرارداد پیش کی گئی ہے۔ جن لوگوں کا آپ نے نام لیا ان کے لئے بھی دعائے مغفرت کی جائے گی۔ اس کے علاوہ بھی ہمارے معزز اراکین کے لواحقین جو پچھلے دنوں فوت ہوئے ان کے لئے بھی دعائے مغفرت کرنی تھی اس لئے پہلے قرارداد پیش کی گئی ہے اور ابھی سب کے لئے دعا کی جائے گی۔ جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور: جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ ہماری معزز رکن کے شوہر عدنان شاہد صاحب بھی وفات پا گئے ہیں ان کے لئے بھی ہم نے دعا کرنی ہے اس لئے وہ ہم قرارداد کے بعد ہی کریں گے۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب کی والدہ بھی پچھلے دنوں فوت ہوئی ہیں ان کے لئے بھی ہم نے دعا کرنی ہے۔

قرارداد

سابق وزیر سماجی بہبود محترمہ ظل ہما(مرحومہ) کے اندوہناک قتل پر گہرے رنج والم کا اظہار

وزیر قانون و پارلیمانی امور: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"یہ معزز ایوان محترمہ ظل ہما عثمان سابق رکن صوبائی اسمبلی پنجاب (گوجرانوالہ) وزیر برائے محکمہ سماجی بہبود کی وفات پر گہرے رنج والم کا اظہار کرتا ہے اور ان کے قتل کو ایک عظیم سانحہ تصور کرتا ہے۔ مرحومہ بہت محنتی اور ملنسار شخصیت تھیں۔ ان کی سیاسی و فلاحی خدمات ناقابل فراموش ہیں اس ایوان میں ان کی کمی ہمیشہ محسوس کی جاتی رہے گی۔ یہ ایوان دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔" (آمین)

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"یہ معزز ایوان محترمہ ظل ہما عثمان سابق رکن صوبائی اسمبلی پنجاب (گوجرانوالہ) وزیر برائے محکمہ سماجی بہبود کی وفات پر گہرے رنج والم کا اظہار کرتا ہے اور ان کے قتل کو ایک عظیم سانحہ تصور کرتا ہے۔ مرحومہ بہت محنتی اور ملنسار شخصیت تھیں۔ ان کی سیاسی و فلاحی خدمات ناقابل فراموش ہیں اس ایوان میں ان کی کمی ہمیشہ محسوس کی جاتی رہے گی۔ یہ ایوان دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔" (آمین)

جناب سپیکر: اس قرارداد کی چونکہ مخالفت تو نہیں کی گئی لیکن اگر کوئی معزز رکن اس حوالے سے بات کرنا چاہتا ہے تو وہ اس معزز ایوان میں بات کر سکتا ہے۔ جی، جناب قاسم ضیاء!

قائد حزب اختلاف: شکریہ۔ جناب سپیکر! ہماری ساتھی، اس ہاؤس کی ممبر وزیر اعلیٰ صاحب کی نہایت قابل اعتماد ساتھی ظل ہما صاحبہ کا جو قتل کیا گیا ہے۔ اس پر قرارداد راجہ صاحب نے پڑھی ہے۔ اس سے ہم سب متفق ہیں۔ کیا ہی اچھا ہوتا کہ اس میں یہ بھی شامل کیا جاتا کہ قاتل جو گرفتار ہو چکا ہے اس کو سخت سے سخت سزا دینے کی سفارش بھی اس ہاؤس سے کی جاتی تاکہ آئندہ ہمارے ملک میں عورتوں کا اس طرح سے بہیمانہ قتل کرنے کی کسی کو ہمت نہ ہو۔ اگر وزیر اعلیٰ صاحب آج خود ہاؤس میں موجود ہوتے کیونکہ انہی کی ساتھی، انہی کی ایک وزیر

کے لئے آج قرارداد پیش کی گئی ہے۔ ٹھیک ہے کہ وہ ہمارے سوالات کے جوابات دینے کے لئے تو وہ نہیں آتے لیکن ان کی اپنی وزیر قتل ہوئیں تھیں۔ اگر وہ آج ہاؤس میں ہوتے تو میں سمجھتا ہوں کہ بہتر ہوتا۔ اگر میں بات کو بڑھاؤں گا تو شاید حکومتی ارکان یہ کہیں گے کہ آپ ایک وزیر کے قتل پر بھی سیاست کرنا چاہتے ہیں۔ بہر حال لاء اینڈ آرڈر پر بات ہوگی تو اس پر بات کریں گے لیکن میں یہ ضرور کہنا چاہتا ہوں کہ خدارا! حکومت کو یہ دیکھنا چاہئے کہ آج پنجاب میں کیا ہو رہا ہے۔ میں زیادہ تفصیل میں نہیں جانا چاہتا۔

جناب سپیکر! میں ظل ہما صاحبہ کی بطور ممبر اور بطور وزیر جو خدمات ہیں۔ میں انھیں خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں۔ انھوں نے ہمیشہ عورتوں کے لئے جدوجہد کی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے انھیں موقع نہیں دیا۔ میں آخری بات یہ کرنا چاہتا ہوں کہ حکومت پنجاب کو چاہئے کہ آئندہ اس طرح کے واقعات کو روکنے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔ جس سے کم از کم پنجاب میں عورتوں کے خلاف نفرت پھیلنے کے واقعات کو ختم کیا جا سکے اور جو اسلام میں عورت کا مقام ہے وہ مقام ہم اس کو دے سکیں اور عزت کر سکیں۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری صاحبہ!

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: شکریہ۔ جناب سپیکر! آج ہاؤس میں ظل ہما کے بارے میں قرارداد پیش کی گئی ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ تمام ممبران جو اس طرف ہیں یا اس طرف ہیں سب ظل ہما کی کمی محسوس کر رہے ہیں۔ میں جب ہاؤس میں داخل ہوئی تو میری نظریں ظل ہما کو تلاش کر رہی تھیں اور میں اس امید میں تھی کہ شاید مجھے اس کا ہنستا مسکراتا خوبصورت چہرہ نظر آ جائے لیکن کہا جاتا ہے کہ زندگی موت خدا کے ہاتھ میں ہے جو آیا ہے اسے واپس جانا ہے لیکن بے وقت اور بے موسم کی موت یقیناً دردناک ہوتی ہے۔ اس پر جو غم اور تکلیف ہوتی ہے ناقابل بیان ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ ظل ہما کا قتل انفرادی قتل نہیں ہے۔ ہمارے ملک میں یہ ایک المیہ ہے کہ یہاں ایک نیا phobia اور mania ڈیولپ ہو رہا ہے کہ خواتین کے لباس کے بارے میں اور ان کے بارے میں فضول قسم کا اعتراض کر کے یہ justification دے دی جائے کہ عورت کو قتل کیا جا سکتا ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ ایک صوبائی وزیر کا قتل ہونا ہم سب خواتین کے لئے اور اس ملک کی تمام خواتین کے لئے ایک افسوسناک بات اور لمحہ فکریہ بھی ہے کہ اکیسویں صدی میں جانے کے باوجود آج تک ہم یہ فیصلہ نہیں کر سکے کہ عورت کا مقام کیا ہے، عورت گھر میں بہتر ہے یا گھر سے باہر بہتر ہے۔ میں صرف اتنا کہوں گی کہ ظل

ہما کو میں یقیناً شہید سمجھتی ہوں کیونکہ اس نے اپنے فرائض کو سرانجام دیتے ہوئے وفات پائی۔ ہمیں ظل ہما کے قتل سے ایک پیغام ملا کہ ہم سب خواتین کی حوصلہ شکنی کرنے کے کوشش کی گئی ہے کہ خواتین کو گھر میں بند کر دیا جائے اور قید کر دیا جائے۔ ہم آج اس ایوان کے توسط سے ظل ہما کی روح سے اور قائد پاکستان سے وعدہ کرتے ہیں کہ اس کا مشن آگے بڑھے گا اور قوم و پاکستان کی ترقی میں جو خواتین کا کردار ہونا چاہئے اور جو وہ کردار ادا کر سکتی ہیں وہ ہم کرتے رہیں گے اور ظل ہما ہمیشہ ہمارے دلوں میں اور ہماری یادوں میں زندہ رہیں گی۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ چودھری محمد اقبال صاحب!

وزیر صحت: جناب سپیکر! میڈم ظل ہما کا قتل مذہبی، اخلاقی اور سماجی لحاظ سے اتنا بُرا واقعہ ہے کہ ایک انسان کو بے گناہ قتل کرنا پوری انسانیت کو قتل کرنے کے مترادف ہے۔

جناب سپیکر! یہ بڑا دکھ بھرا واقعہ ہے۔ میں میڈم ظل ہما عثمان کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے یہ عرض کروں گا کہ میں ان کے سسرالی اور ننھالی خاندانوں کو جانتا ہوں یہ خاندان پرانے مسلم لیگی ہیں۔ اس کے اندر مسلم لیگ اتنی رچی بسی تھی۔ ان کے دادا مرحوم اور ان کے سسر کے والد دونوں قائد اعظم کے ساتھی رہے ہیں۔ اس بات کو اس بچی نے اس طرح ثابت کیا ہے کہ میں خود اپنی مثال دوں گا اور کوئی بھی بندہ اپنے آپ کو کمتر نہیں سمجھتا۔ میں بھی وزیر ہوں اور میرے دوست عزیز بھی یہاں پر وزیر بیٹھے ہیں۔ جس dedication کے ساتھ وہ مسلم لیگ ہاؤس میں بیٹھتی تھی اور اس کا وہاں بیٹھنا ہی اس کی موت کا سبب بنا۔ میں نے اس طرح کی dedication آج تک کسی مسلم لیگی میں نہیں دیکھی جس طرح کی اس بچی میں تھی۔ وہ بہت ہی قابل ترین اور commitment والی خاتون تھی۔ وہ جس طرح خواتین کے حق کے لئے، ڈویلپمنٹ کے لئے اور promotion کے لئے لڑتی تھی۔ وہ گوجرانوالہ کی ڈویلپمنٹ کے لئے جس طرح کام کر رہی تھی تو ایسی مثالیں بہت کم ملتی ہیں۔ میں دل کی اتھاہ گہرائیوں سے اسے خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور ان کے لواحقین کے لئے صبر کی دعا کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اسے کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ (آمین)

جناب سپیکر: شکریہ۔ چودھری ظہیر الدین صاحب!

وزیر مواصلات و تعمیرات: شکریہ۔ جناب سپیکر! آج اس قرارداد کے بعد ہماری ساتھی کو خراج عقیدت بھی

پیش کیا گیا ہے اوران کی خدمات کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ میں جناب کی اجازت سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ وہ ہماری پارٹی کی وومن ونگ کی جنرل سیکرٹری بھی تھیں۔ اس حوالے سے انھوں نے میرے ساتھ کام کیا اور جتنی محنت اورcommitment کے ساتھ کسی سیاسی پارٹی کے لئے کام کرنے والی بہت کم شخصیات دیکھی چاہے وہ خواتین میں ہوں یا مردوں میں ہوں۔انھوں نے درجہ بدرجہ اپنے سیاسی عہدوں کی منازل طے کیں۔انھوں نے پہلے پارلیمانی سیکرٹری کے طور پر پھر منسٹر کے طور پراور جنرل سیکرٹری کے طور پر کام کیا۔

جناب سپیکر!وہ اپنے جانے کے بعد اپنی محنت کی مثال بھی چھوڑ گئی ہیں۔ وہ پروٹوکول کو observe کرنے والی اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ محبت کے ساتھ پیش آنے والی خاتون تھیں۔ میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ اتنی commitment کے ساتھ political work کرنے والی خاتون تھیں ہم اس ایوان میں یہ عہد کرتے ہیں کہ ان کی جو commitments تھیں،ان کو سیاسی طور پر اپنی پارٹی کے لئے اور women cause کے لئے بھی آگے لے کر چلیں گے۔ ان کی کمی تو ہم پوری نہیں کر سکتے لیکن ان کی cause کو آگے لے کر چلیں گے۔اسی کے ساتھ میں ان کے درجات بلند کرنے کی اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ شیخ اعجاز احمد صاحب!

شیخ اعجاز احمد: شکریہ۔جناب سپیکر!آج کا دن پنجاب اسمبلی کی تاریخ میں ہمیشہ ایک افسوسناک دن کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ ہماری ایک ساتھی، صوبائی وزیر جن کو اللہ تعالیٰ نے اتنی مہلت نہ دی۔ وہ تقریباًدو ماہ اور 22روز تک صوبائی وزیر رہیں۔اس سے قبل جتنی dedication commitment اور جتنی محبت کے ساتھ انھوں نے اپنے ساتھیوں کے درمیان اور اس ایوان میں ایک active کردار ادا کیا۔ان کا یہ کردار ہمیشہ یاد رہنے والا کردار ہے۔

جناب سپیکر! میرے کافی عزیز واقارب کا تعلق گوجرانوالہ سے ہے۔اکثر ان کو ہاؤس میں دیکھا کرتے تھے کہ وہ کس طرح actively participate کرتی ہیں لیکن وہاں پر بھی وہ سماجی کاموں میں بہت آگے تھیں۔انھوں نے ابھی ایک تنظیم شروع کی تھی۔وہ بڑی dedicated اور اپنے کام میں مگن رہنے والی خاتون تھیں۔انھوں نے سیاست میں رواداری اور اپنے ساتھیوں کے درمیان ایک اچھے تعلق کو پروان چڑھانے کی جو بنیاد رکھی ہے وہ میں سمجھتا ہوں کہ ہم سب کے لئے ایک مشعل راہ ہے۔آج ہم نہ صرف ان کی بلندی درجات

کے لئے دعاگو ہیں بلکہ ہمارے ایوان کا یہ مطالبہ ہے کہ ان کے قاتل کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ ان کا ایک پہلو شاید کئی دوستوں سے مخفی ہو وہ جس طرح خوبصورت انسان تھیں اسی طرح ان کا شغف شعر و شاعری کے ساتھ بھی تھا۔ ان کی ایک غزل میں یہاں پر ایوان کی نظر کرنا چاہتا ہوں جس سے آپ کو پتا چلے گا کہ وہ ادب کے ساتھ بھی کتنا زیادہ تعلق رکھتی تھیں۔

کائی اگ آئی ہے دیوار پر ایسا کیجئے
میری دیوار کے سائے میں نہ بیٹھا کیجئے
آپ تو اب میرے آئینے میں آ بیٹھے ہیں
خود کو دیکھوں تو مجھے آپ نہ دیکھا کیجئے
کر دیئے میں نے غزل میں سبھی دکھ اپنے بیاں
میرے اشعار کا احباب میں چرچا کیجئے
میں نے لکھا ہے ہتھیلی پر ادھورا جملہ
چوم کر ہاتھ میرے جملے کو پورا کیجئے
بیٹھے رہتے ہیں میرے سامنے تصویر نما
مجھ سے کچھ کہیے کبھی کوئی تقاضا کیجئے
یوں تو میں اور بھی بے حال سی ہو جاتی ہوں
میری سکھیوں سے میرا حال نہ پوچھا کیجئے
مضطرب رہتی ہے اب آٹھ پہر ظل ہما
آپ ہی ملنے کا پیدا کوئی راستہ کیجئے

جناب سپیکر! اب ہم جتنی مرضی کوشش کریں، جتنے مرضی راستے ڈھونڈیں، ہم ان سے نہیں مل سکتے لیکن ان کی اچھی یادیں ہمارے ساتھ ہمیشہ رہیں گی۔ ہم تمام لوگ ان کی بلندی درجات کے لئے دعاگو ہیں۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ ڈاکٹر سامیہ امجد صاحبہ!

ڈاکٹر سامیہ امجد: آہ ظل ہما! انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ظل ہما میری وہ ساتھی جو کل تک یہاں میرے ساتھ ہی بیٹھتی تھیں۔ ہم یہاں بیٹھے باتیں کرتے تھے، ہم یہاں بیٹھے ہر طرف دیکھتے ہیں، ہم یہاں بیٹھے خواتین کو حق ادا کرنے کی کوشش کرتے تھے لیکن آج اگر میں یہ کہوں کہ ظل ہما نے آج ان بنچز پر بیٹھتی خواتین کا سر یوں فخر سے بلند کر دیا ہے کہ اس نے سیاست میں آکر اپنے فرض کی راہ میں اپنی جان تک کی قربانی دے دی ہے اس سے زیادہ خواتین اور خواتین کی لیڈر شپ سے کوئی کیا قربانی مانگے گا۔ مجھے یہ کہنا ہے کہ ظل ہما جس طرح آگے بڑھی، اس نے ایک مشعل راہ بھی روشن کر دی۔ یہ ایک بالکل صحیح بات ہے کہ ہم ایک معاشرے کی گھٹی ہوئی فرسودہ بیمار ذہنیت کے شکار اس قتل کو اگر اس زمرے میں دیکھیں تو اس کے احتجاج میں ہم ظل ہما کی موت کو رائیگاں نہ جانے دیں گے۔ اس کی جان کا نذرانہ ہمارے لئے ایک شمع فروزاں کی طرح ہو گا اور ہم اس کی راہ کو لے کر ایک نئے عزم سے آگے ضرور چلیں گے۔ اس بنچ پر بیٹھی خواتین کی ایک نمائندہ اس وقت کو اس سے زیادہ قربانی اور کیا دے سکتی ہے؟ لیکن میں آپ کو یہ بتادوں کہ میں اس قاتل کے بارے میں یہ ضرور کہوں گی کہ جو بھی اس کو مولوی کہہ کر بلاتا ہے اس سے بڑا ظلم نہیں کرتا، جو دیوانگی کی حد پار کر لے وہ اسلام سے باہر ہے۔ باہر کے ملکوں میں بھی تو قتل ہوتے ہیں، serial killers ہوتے ہیں لیکن اس کو کبھی بھی دین کا نام دے کر exploit نہیں کیا جاتا لہذا خواتین کے اس بنچ پر بیٹھ کر میں یہ ضرور کہوں گی کہ اس قسم کے قاتلوں کو مولوی کہنا اسلام کی توہین ہے اور اس کے ساتھ "مولوی" لفظ لکھنا بھی توہین ہے، میں اس کے خلاف پر زور احتجاج کرتی ہوں اور یہ کہہ دینا کہ وہ کوئی دیوانہ تھا یہ بھی کوئی excuse نہ دیکھا جائے گا۔ میں یہاں پر بیٹھی خواتین کی طرف سے اس کو سخت سے سخت سزا دینے کی اپیل کرتی ہوں۔ ہم اس وقت کو ثابت کریں گے کہ یہ موت جو ہوئی ہے یا اس معاشرے کی خواتین کا جو قتل ہوا ہے، ٹھیک ہے کہ یہ ایک واقعہ ہی سہی لیکن ہم اس کی مثال ضرور قائم کریں گے۔ میں ہزاروں دعاؤں کے ساتھ اپنی پیاری بہن ظل ہما کے لئے، اس کے بچوں اور اس کے شوہر کے لئے ہزاروں اور لاکھوں دعائیں کرتی ہوں اور اللہ کی بارگاہ میں ان دعاؤں کا نذرانہ پیش کرتے ہیں اور ہم اپنے عزم کو دوبارہ دہراتے ہیں کہ خواتین سب کچھ کریں گی۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ محترمہ فرزانہ راجہ صاحبہ!

محترمہ فرزانہ راجہ: شکریہ۔ جناب سپیکر! ہماری بہن، ساتھی اور اس ایوان کی معزز ممبر ظل ہما عثمان کو میں

خراج عقیدت بھی پیش کرتی ہوں اور ان کے قتل کی مذمت بھی کرتی ہوں اور ان کے لئے اگلے جہاں میں بہتری کے لئے دعا بھی کرتی ہوں۔ میں یہ کہوں گی کہ یہ قتل صرف ظل ہما عثمان کا قتل نہیں تھا یہ پاکستان میں بسنے والی بیٹیوں کے جذبات اور احساسات کا قتل تھا، یہ پاکستان میں بسنے والی بیٹیوں کے حقوق کا قتل تھا۔ ایک ایسا شخص جسے کہا جاتا ہے کہ شاید اس کی ذہنی حالت ٹھیک نہیں تھی یا وہ fanatic تھا، میں یہ سمجھتی ہوں کہ یہ صرف ایک ذہن نہیں یا صرف ایک fanatic کا کام نہیں بلکہ یہ پورا ایک منظم گروہ ہے جو خواتین کو ان کے فرائض منصبی ادا کرنے سے روکنے کے لئے بنایا گیا ہے اور ان کا کام خواتین کو آگے بڑھنا، پاکستان کی ترقی میں خواتین کا کردار ان کے لئے ناقابل برداشت ہے اور یہی وجہ ہوئی کہ ظل ہما جیسی خاتون جو کہ اتنے بہتر طریقے سے اور اتنے کم عرصے میں اپنی پارٹی اور اسمبلی میں اہم کردار ادا کر کے اس ملک اور اس ملک کی خواتین کے لئے بہتر کام کرتے ہوئے جب اس کو دیکھا گیا اور اس کی جان لے لی گئی جس کی ہم بھرپور مذمت کرتے ہیں اور جو اس کا قاتل ہے اس کو کیفر کردار تک پہنچانے کا مطالبہ بھی کرتے ہیں۔ یہ وہی قاتل ہے جس نے یہ تسلیم کیا ہے کہ میں نے اس سے پہلے بھی اس وطن کی بیٹیوں کو قتل کیا ہے اور اس نے یہ بھی تسلیم کیا ہے کہ میں نے اس ملک کی سب سے بڑی سیاسی جماعت کی لیڈر محترمہ بے نظیر بھٹو کو بھی قتل کرنے کا ارادہ کیا لیکن وہ بچ گئیں، ہم یہ بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ ان کے خلاف اس نے جو اعتراف کیا ہے اس پر بھی مقدمہ درج ہونا چاہئے اور اس شخص کو نہ صرف کیفر کردار تک پہنچایا جائے بلکہ اس کا جو پورا گروہ ہے یا اس جیسی سوچ رکھنے والے جو لوگ ہیں ان کو صفحہ ہستی سے مٹا دینا چاہئے۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: محترمہ زاہدہ سرفراز صاحبہ!

محترمہ زاہدہ سرفراز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میری بہن ظل ہما عثمان کے قتل پر میرے تمام بھائیوں اور بہنوں نے اس کو جو خراج تحسین پیش کیا ہے اور جن الفاظ میں ان کی کارکردگی پر ان کو خراج تحسین پیش کیا ہے اس کے بعد کہنے کے لئے میری کوئی گنجائش باقی نہیں رہی۔ میں صرف یہ کہنا چاہتی ہوں کہ وہ ایک نہایت باہمت خاتون تھیں، محنت اور خدمت کا جذبہ رکھنے والی خاتون تھیں۔ وہ عوام کے مسائل حل کرتے ہوئے موت سے ہمکنار ہوئیں۔ یقیناً وہ مری نہیں بلکہ زندہ ہے کیونکہ اس نے شہادت کا درجہ پایا ہے اور شہیدوں کے لئے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ربانی ہے کہ "میرے بندوں کو مرا ہوا نہ کہو وہ تو زندہ ہوتے ہیں۔" جب میں ظل ہما عثمان کے قتل کے بارے میں سوچتی ہوں، جب میں قاتل کے جذبات کے بارے میں سوچتی ہوں تو

میں یہ سوچتی ہوں کہ یہ کیسی شریعت ہے، یہ کیسا مذہب ہے جس کا وہ پرچار کر رہا ہے۔ ایک طرف تو ہم ویلنٹائن ڈے منا رہے ہیں اور دوسری طرف خاتون کو قتل کیا جا رہا ہے کہ تم عوام کے لئے دل میں محبت کا جذبہ کیوں رکھتی ہو، عوام کے مسائل کیوں حل کر رہی ہو جبکہ میں سمجھتی ہوں کہ ہماری تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ ہر دور میں خواتین نے اپنے بھائیوں اور اپنے عوام کے مسائل کو حل کرنے کے لئے آواز اٹھائی ہے کیا ہم وہ دور بھول گئے ہیں جب یزید کے دور میں حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کھڑے ہو کر ببانگ دہل یزید کو اس کے سوالوں کے جوابات دیئے تھے اور اپنے حق کے لئے آواز اٹھائی تھی۔ میں سمجھتی ہوں کہ ہمارے ملک میں یہ جو رویوں کا تضاد ہے یہ شاید اس لئے ہے کہ ہم نے دین کا ٹھیکہ کچھ لوگوں کو دے رکھا ہے۔ ہمارے ملک میں بُرا کیا ہے، اچھا کیا ہے؟ اس کا فیصلہ تو وہی کرتے ہیں۔ میری بہن نے سیاست میں تو ابھی قدم ہی رکھا تھا، ابھی اس نے سیاست کی پہلی سیڑھی پر ہی قدم رکھا تھا۔ وہ تو پتا نہیں اپنی محنت اور لگن سے کہاں جاتیں اور کس رتبے پر فائز ہوتیں لیکن اس کے نیچے سے سیڑھی کھینچ لی گئی۔

جناب والا!! علم کے بارے میں وہ جو لگن اور جذبہ رکھتی تھیں وہ بھی باکمال ہے۔ اس نے تعلیم اپنی شادی اور اپنے بچوں کی پیدائش کے بعد حاصل کی، یہ کمال بھی کسی کسی خاتون کو ہی حاصل ہوتا ہے۔ آخر میں، میں یہ کہنا چاہوں گی کہ ظل ہما! جب تمہاری میت پر سرخ گلابوں کے پھول بچھائے جا رہے تھے تو مجھے ویلنٹائن ڈے کے سرخ گلاب یاد آ رہے تھے مجھے اپنے لہو کا رنگ یاد آ رہا تھا کہ لہو کا رنگ بھی سرخ ہے۔ ظل ہما کو الوداع کرتے ہوئے میں نے اسے کہا تھا کہ ظل ہما! الوداع، تمہیں اللہ کے سپرد کیا، تمہارا اللہ وارث۔

جناب سپیکر! آخر میں، میں یہ کہوں گی کہ:

جس شان سے کوئی مقتل کو چلا وہ شان سلامت رہتی ہے
یہ جان تو آنی جانی ہے اس جان کی کوئی بات نہیں

جناب سپیکر: شکریہ۔ محترمہ طاہرہ منیر صاحبہ!

محترمہ طاہرہ منیر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! ظل ہما عثمان کی اچانک موت کا شدید دکھ پہنچا ہے اور سب سے بڑے صدمے کی بات یہ بھی ہے کہ انہیں قتل کیا گیا ہے۔ آج وہ ہاؤس میں نظر نہیں آ رہیں اور ایک عجیب سی اداسی ہر طرف چھائی ہوئی ہے وہ نہایت محنتی اور ذہین خاتون تھی اور اپنے کام سے کام رکھنے والی خاتون تھی۔ انہیں ان کی ڈیوٹی کے دوران قتل کر دیا گیا، دعا ہے کہ اللہ ان کی موت کو شہادت کے طور پر قبول

فرمائے اور انشاء اللہ ان کی موت شہادت ہی ہے۔ میں دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کے بچوں اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ظل ہما کو جنت الفردوس کے اعلیٰ مقام میں جگہ عطا فرمائے۔ میں یہ بھی کہتی ہوں کہ اس کے قاتل کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے اور اس کو سر عام پھانسی دی جائے۔ شکریہ

جناب سپیکر: محترمہ شازیہ چاند صاحبہ!

محترمہ شازیہ چاند: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر!20۔ فروری کا دن جب ہم کچھ عورتیں اکٹھی تھیں اور مریم جناح کی برسی پر اظہار خیال کر رہی تھیں تو یہ خبر ہمیں ملی It was shacking news for all of us کہ اب on the floor of the House میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ I can express my grief ظل ہما عثمان ہماری ساتھی اور بہن چار سال سے ہمارے ساتھ تھیں اس کے کردار اس کے کام کی اور اس کے کس کس پہلوؤں کے بارے میں، میں بات کروں کیونکہ ان چار سالوں میں اتنی گہری یادیں اس نے ہمارے لئے چھوڑی ہیں کہ اس کو بیان کرنا ہمارے بس میں نہیں ہے۔ میں یہاں پر کہنا چاہوں گی کہ میرا بھی گوجرانوالہ سے تعلق ہے اور وہاں کے لوگوں سے نہ صرف میں نے سنا بلکہ خود جا کر بھی دیکھا کہ وہاں کے ریموٹ ایریاز حتیٰ کہ گلی، کوچوں میں بھی جا کر میں نے اس کا نام سنا اور خصوصاً گوجرانوالہ میں عورتوں کو منظم کرنا اسی میں ہی یہ بات تھی۔ وہاں پر عورتوں کا نکلنا ایک معیوب سی بات سمجھی جاتی ہے لیکن ان چار سالوں میں ان میں وہ guts تھے یا اس کی شخصیت تھی کہ وہ عام عورت تک پہنچی اور اس کو اپنے ساتھ ملایا۔ وہ ہماری پاکستان مسلم لیگ کے لئے بہت بڑا سرمایہ تھیں اور ہم ان کی خدمات کو کبھی بھی فراموش نہیں کر سکیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت نصیب کرے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ محترمہ شاہینہ اسد صاحبہ!

محترمہ شاہینہ اسد: بہت شکریہ۔ جناب سپیکر! آج میرے لئے اور میں سمجھتی ہوں کہ میری ساری بہنوں اور جتنے بھی ہمارے بھائی بیٹھے ہوئے ہیں ان سب کے لئے آج کا دن بہت اندوہناک ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم نے کب چاہا تھا کہ ہم ظل ہما کے لئے یہ بات کہیں گے، ہم نے کب سوچا تھا کہ ظل ہما کی اس طرح موت ہو گی اور ہم سارے مل کر اس طرح کی باتیں کریں گے۔ میں بیٹھی یہی سوچ رہی ہوں کہ یہ سب کیا ہو گیا ہے؟ ایک ماں، ایک بیٹی، ایک بہو، ایک بیوی اور ایک سیاسی کارکن ہم سے بچھڑ گئی۔ میں اسے سیاسی کارکن ہی کہوں گی کیونکہ جس طرح وہ کام کر رہی تھی، جس طرح وہ اپنی تنظیم اور جماعت کے لئے دن رات ایک کئے ہوئی تھی وہ

کارکنوں کا ہی شیوہ ہوتا ہے، لیڈروں کا نہیں۔

جناب سپیکر! ہماری وہ بہن جو ایک ایسی المناک موت سے دوچار ہوئی جس کی جتنی بھی ہم مذمت کریں اتنی ہی کم ہے۔ میں تھوڑا سا اپنی پاکستانی قوم، اپنے معاشرے اور اپنے آپ کو یہ بھی کہوں گی کہ ہمیں اپنے رویوں کو تبدیل کرنا پڑے گا۔ ہم اگر ایک معتدل اور ایک روشن معاشرہ چاہتے ہیں تو ہمیں وہ معاشرہ لانا چاہئے جو اسلام اور ہمارا دین بتاتا ہے تو ہمیں اپنے اندر برداشت کا مادہ لانا پڑے گا۔ ہمیں یہ حق کس نے دیا ہے کہ ہمیں اگر کسی چیز سے اختلاف ہے تو ہم اس کو صفحہ ہستی سے مٹا دیں۔ یہ حق تو اللہ تعالیٰ نے بھی انسان کو نہیں دیا۔ جب ہم اخبار میں یہ پڑھتے ہیں کہ مجھے عورت کی حکمرانی پسند نہیں تو وہ فرعونیت، وہ رویہ اور وہ شدت نظر آتی ہے اور یہ ایک مولوی سرور نہیں ہے یہ سینکڑوں ہزاروں مولوی سرور اس وقت پاکستان میں بیٹھے ہوئے ہیں جن کو ہم سب نے ختم کرنا ہے، جن کو ہم سب نے مل کر اس کے خلاف جہاد کرنا ہے تو میں یہ سمجھتی ہوں کہ ہم سب کو اپنے ذہنوں کو بدلنا ہے، ہم نے اپنے ذہنوں کے ان تاریک گوشوں کو روشن کرنا ہے جو عورت کے خلاف سوچتے ہیں۔ جو عورت کی تذلیل کرتے ہیں جو سمجھتے ہیں کہ پاکستان کی ترقی میں عورت کا کردار نہیں ہونا چاہئے۔ میں سمجھتی ہوں کہ اگر ہم نے اپنی قوم اور اپنے پاکستان کو آگے لے کر چلنا ہے تو ہم سب کو اس جہاد میں شامل ہونا پڑے گا۔ میری بہن ظل ہما جو اس کی بھینٹ چڑھ گئی یا ایسے رویوں کی بھینٹ چڑھی، میں اس کے لئے اپنے پروردگار سے مغفرت کی دعا کرتی ہوں اور میں دعا کرتی ہوں کہ اے اللہ! ہم سب عورتوں کو توفیق دے کہ ہم اس مشن کو جاری رکھیں اور ہم زیادہ جوش و خروش سے اپنے وطن کی خدمت کر سکیں۔ بہت شکریہ

سید عبدالعلیم شاہ: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، شاہ صاحب پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں۔

سید عبدالعلیم شاہ: جناب سپیکر! ظل ہما رکن صوبائی اسمبلی پنجاب بھی تھیں اور صوبائی وزیر بھی تھیں۔ جس طرح جذبات خواتین کے ہیں اسی طرح ان کے بارے میں جذبات ہمارے بھی ہیں۔ یہ تاثر نہ دیا جائے کہ یہ کسی خاتون کا قتل ہوا ہے بلکہ یہ انسانیت کا قتل ہوا ہے اور وہ ایک انسان تھیں۔ اسی لئے جو دوسرے اراکین اسمبلی ہیں ان کے نام بھی لیں جو ان کے بارے میں اپنے جذبات کا اظہار کرنا چاہتے ہیں۔

جناب سپیکر: جن ناموں کی چٹیں میرے پاس آئی ہیں میں تو ان کو دعوت دے رہا ہوں۔

سید عبدالعلیم شاہ: ہمیں نہیں پتا کہ یہاں پر چٹوں والی بات ہے۔ اگر چٹیں ہیں تو ہم بھی چٹیں دے دیتے ہیں۔

جناب سپیکر: جن معزز اراکین کی چٹیں میرے پاس آئی ہیں میں ان کے نام پکار رہا ہوں۔ جی، محترمہ سلمیٰ صاحبہ!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹیوٹا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ جناب سپیکر! مرحومہ ظل ہما عثمان جو کہ ہماری بہن اور اس ایوان کی معزز رکن تھیں۔ ہم سب ان کے بہیمانہ قتل پر مذمت کرتے ہیں آپ اور اس ایوان کی وساطت سے پنجاب گورنمنٹ سے یہ اپیل کرتے ہیں کہ مذہب کی انتہاپسندی کے نام پر قتل عام کی اجازت نہ دی جائے۔ ایسے شخص کو سر عام پھانسی دینا اس لئے ضروری ہے کہ ایسے لوگوں کے بڑھے ہوئے حوصلوں کو پست کیا جائے اور انسانیت کو قتل ہونے سے بچایا جائے۔ میں آپ کی وساطت سے یہ کہنا چاہوں گی کہ مرحومہ ظل ہما عثمان شہید ہیں اور آئندہ ان کے نام کے ساتھ لفظ "شہید" بولا اور لکھا جائے کیونکہ اپنے فرائض کو سرانجام دیتے ہوئے انہوں نے اپنی جان دی اور ان کی پاکستان مسلم لیگ کے لئے یہ ایک قربانی ہے۔ انہوں نے جس طرح سے پنجاب بھر کے تمام اضلاع میں پاکستان مسلم لیگ وومن ونگ کے لئے کام کیا اور لیگی خواتین کو منظم کیا اور وہ ان اضلاع میں بھی گئیں جہاں آج تک کوئی عورت نہیں پہنچی۔ انہوں نے تمام شہروں اور تمام علاقوں میں جاکر عورتوں کو منظم کر کے مسلم لیگ کو ترقی دی اور پارٹی کے لئے کام کیا۔ ہم سب ان کی شہادت اور ان کے سیاسی اور فلاحی کاموں پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی مغفرت کے لئے دعا کرتے ہیں اور ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ درجہ اور اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے خاندان والوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

جناب سپیکر: چودھری اصغر علی گجر!

چودھری اصغر علی گجر: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں آج اس افسردہ اسمبلی کے اندر اپنی ساتھی ظل ہما کے قتل کی پرزور مذمت کرتے ہوئے حکومت سے یہ مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ قاتل کو کیفر کردار تک پہنچائے اور ظل ہما کے بچوں کے لئے بھی کسی package کا اعلان کیا جائے اور حکومت ان کی تعلیم و تربیت کی ذمہ داری کا عہد کرے اور ذمہ اٹھائے۔ جہاں تک میرے ساتھیوں نے اس قتل کو اسلام سے منسلک کیا ہے تو اس پر اسلام کا موقف بڑا واضح ہے کیونکہ اسلام ہر قتل کرنے والے کو قاتل کہتا ہے اور جس نے

قتل کیااس کو واجب القتل سمجھتا ہے تو اس لئے اس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں بلکہ اسلام تو یہ کہتا ہے کہ جس نے ایک شخص کو قتل کیا اس نے پوری انسانیت کو قتل کیا۔اسلام تو بڑا معتدل مذہب ہے۔اس کا شکل و صورت سے کوئی تعلق نہیں بلکہ اس کا اعمال سے تعلق ہے اس لئے میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ اسلام کے نکتہ نظر سے بھی وہ شخص قاتل ہے اور واجب القتل ہے۔ میں اس پوری اسمبلی کے اندر اس قتل کو condemn بھی کرتا ہوں اور یہ ہمارے لئے ایک فکر کا مقام بھی ہے کہ جہاں پر آج ہماری ایک وزیر قتل ہو رہی ہے تو وہاں عوام کا کیا حال ہو گا۔ شکریہ

جناب سپیکر: جناب سعید اکبر خان!

وزیر جیل خانہ جات: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! جو معاملہ یا جس بات پر آج اس ہاؤس میں بحث ہو رہی ہے اور جس ہماری ساتھی کے اس طرح کے قتل یا شہادت پر ہم تمام دوست بڑے ہی رنجیدہ ہیں۔ میں دیکھتا ہوں کہ 1985 سے لے کر آج تک کئی ساتھی ہمارے ساتھ تھے لیکن آج نہیں ہیں۔

جناب والا! قدرتی یا اللہ کی دی ہوئی موت پر ہر کوئی افسوس کرتا ہے لیکن بیہمانہ اس طرح کے معزز ہاؤس کے بہترین ممبر نے اپنے کام اور کردار سے یہ ثابت کیا کہ وہ اس ہاؤس کی ممبر ہونے کی اہلیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے یہ تمام باتیں ثابت کیں جن پر انہیں وزیر بنایا گیا اور جب وہ وزیر بنیں تو انہوں نے اس میں بھی اپنی اہلیت ثابت کی۔ مجھے اس بات پر بہت ہی افسوس ہے کہ جس آدمی نے اس کو قتل کیا، اس نے اپنا واسطہ اسلام کی تبلیغ کرنے والوں اور اسلام کے لئے قربانیاں دینے والوں سے جوڑنے کی کوشش کی جو کہ قابل مذمت ہے کیونکہ وہ ان لوگوں میں سے نہیں تھا جو اسلام کے خیر خواہ ہیں اور جو اسلام کے لئے قربانیاں دیتے ہیں۔ ہم انہی کرسیوں پر بیٹھے ہوتے تھے اور مجھے وہ وقت یاد ہے کہ جب وہ بطور پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کی پارلیمانی سیکرٹری جس تدبر سے سوالات کا جواب دیتی تھیں یا اپنے محکمہ کے بارے میں کسی بات کی presentation دیتی تھیں تو وہ نہایت قابل تعریف بات تھی اور جس طرح اللہ تعالیٰ نے انہیں شکل خوبصورت دی تھی اسی طرح ان کا بولنے کا انداز بھی خوبصورت تھا اور اس میں قطعاً کوئی تفریق نہیں ہے کہ اس ہاؤس میں بیٹھے ہوئے تمام دوست، کوئی خاتون ممبر ہے، کوئی اپوزیشن سے ہے یا کوئی اقتدار سے تعلق رکھتا ہے تو سب کے جذبات تقریباً برابر ہیں اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ پوری قوم نے اس کی مذمت کی ہے۔ چاہے کوئی سندھ، بلوچستان یا کوئی سرحد میں ہے تو تمام لوگوں نے چاہے وہ مسلمان ہے یا کسی اور مذہب سے تعلق رکھتا ہے۔ اس طرح کے قتل پر

ہر آدمی نے مذمت کی ہے اور ہم بھی اس کی پر زور مذمت کرتے ہیں اور ہمیں اپنے آپ کو اس کٹہرے میں لے جانا چاہئے کہ ہمارے معاشرے میں کیا کیا خرابیاں جنم لے رہی ہیں۔ یہ بھی ہمارا فرض ہے کہ ہم تمام لوگ اس پر سوچ سمجھ کر اس کو دور کرنے کی کوشش کریں اور میں یہ بات پر زور طریقے سے کہتا ہوں کہ جس طرح چودھری اصغر علی گجر نے کہا کہ یہ الزام اسلام پر نہ لگایا جائے۔ میری چند خاتون ممبران نے اسلام پر نہیں لگایا بلکہ انہوں نے اس کو مولوی صاحبان سے جوڑنے کی کوشش کی ہے۔ میں قطعاًان کی اس بات پر اتفاق نہیں کرتا لیکن میں ان علماء سے یہ تقاضا کرتا ہوں کہ جب کوئی بھی طالب علم ان کے پاس درس لیتا ہے یا اس درس میں پڑھتا ہے تو اس کو امن اور اس کے کردار کی بہتری کی بھی ساتھ ساتھ تربیت دی جائے کہ وہاں سے کوئی بھی حفظ کر کے اس طرح کے اقدامات کرتا ہے تو پھر معاشرہ اسی درس والوں کو اگر condemn کرے گا تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ بھی اتنا اس کے اوپر الزام نہیں آتا۔ یہ ہمارا اور ان لوگوں کا جو اسلام کے بانی ہیں یا اسلام کی بہتری کے لئے کام کرنے والوں کا یہ فرض ہے کہ جب اس طرح کے لوگ ان کے پاس آئیں تو ان کی تربیت بہتر کریں۔ میں آخر میں اپنی اور اپنے تمام دوستوں کی طرف سے ان کی مغفرت کے لئے دعا گو ہوں۔ شکریہ

جناب سپیکر: جناب ارشد محمود بگو!

(اذان عصر)

جناب سپیکر: بگو صاحب! ذرا جلدی کر لیں۔ نماز کا وقت ہو گیا ہے۔

جناب ارشد محمود بگو: جناب سپیکر! میں بس دو منٹ میں ختم کرتا ہوں۔ جب 20 تاریخ کو یہ سانحہ ہوا تھا تو لاء منسٹر صاحب کی ایک سٹیٹمنٹ مجھے پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی کہ انھوں نے سٹیٹمنٹ یہ دی کہ وہ شخص جس کا نام سرور مغل ہے اس کا کسی مذہبی جماعت سے، کسی مذہبی تنظیم سے قطعی تعلق نہیں ہے۔ پھر مرحومہ کی بہن کا بھی پرسوں اخبار میں بیان تھا کہ سرور مغل کو کوئی مولوی نہ کہے کیونکہ وہ مولوی ہے ہی نہیں۔ ہمارا سوسائٹی کا یہ المیہ بن چکا ہے کہ اگر ایک ریڑھی والے نے بھی داڑھی رکھی ہو تو ہم اسے بھی کہتے ہیں کہ او مولوی ادھر آؤ۔ ہر داڑھی والے کے لئے ہمارا ذہن پسماندہ بن چکا ہے اور ہم اسی طرح اسے deal کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! ہمیں ظل ہما کا بہت افسوس ہے۔ یقیناً اس ہاؤس میں بیٹھے ہوئے ہر ممبر کا دل دکھا ہوا ہے۔ جتنا جتنا کسی کا تعلق ہو گا اسی طرح اتنا ہی دکھ اس کو ہو گا۔ ہم اس کے والدین، خاوند اور ان کے بچوں کے ساتھ افسوس کرتے ہیں اور اس ہاؤس میں بیٹھی ہوئی اس کی ایک سہیلی ڈاکٹر انجم امجد۔ اس ہاؤس میں

بیٹھے ہوئے سارے چہروں کو دیکھ لیں اور اس چہرے کو دیکھ لیں کہ جب ہاؤس میں یہ دونوں داخل ہوتی تھیں تو یہ ان کے ساتھ ہوتی تھیں یا وہ ان کے ساتھ ہوتی تھیں۔ میں آپ کی وساطت سے ڈاکٹر انجم امجد سے افسوس کرتا ہوں کہ ان کی سہیلی کو اللہ تعالیٰ جنت میں جگہ دے اور ان کی کوتاہیاں، ہر مسلمان میں کوتاہیاں بھی ہوتی ہیں، گناہ بھی ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان سے درگزر فرمائے۔ میں اس ہاؤس میں بیٹھے ہوئے جتنے بھی ٹریژری بنچز پر بیٹھے ہوئے میرے دوست ہیں ان سے میں ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں کہ جب کسی کے گھر میں مرگ ہو تو کیا کسی کو ہنسی آتی ہے؟ 20 تاریخ کو ان کی ایک منسٹر کو اتنے بہیمانہ انداز میں قتل کر دیا گیا اور اسی پنجاب گورنمنٹ نے 24، 25 تاریخ کو وہ طوفان بدتمیزی اس پنجاب میں برپا کیا۔۔۔

جناب سپیکر: جی، شکریہ

جناب ارشد محمود بگو: جناب سپیکر! یہ سوچنے کی بات تھی کہ ان میں سے کوئی شخص یہ کہتا کہ ہم اس پر احتجاج کرتے ہیں۔ ہمیں یہ سوچنا تو چاہئے تھا نہ کہ ان میں سے کوئی شخص یہ کہتا کہ بسنت کا جو یہ تہوار ہے ہم اپنی اس مرحومہ منسٹر کے افسوس میں نہیں مناتے۔۔۔

جناب سپیکر: بگو صاحب! یہ اس کے لئے وقت مناسب نہیں ہے۔ لاء اینڈ آرڈر پر جب بات ہو گی تو پھر یہ کر لیجئے گا۔

جناب ارشد محمود بگو: جناب سپیکر! میں بہر حال یہ کہوں گا کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ سمجھوتہ ایکسپریس کے مسلمان مرحومین اور جو بسنت پر مسلمان شہید ہوئے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہماری محترمہ حمیرا اویس کے جو خاوند عدنان شاہد تھے ان کو بھی اللہ جنت الفردوس میں جگہ دے۔ وماعلینا الاالبلاغ

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں سمجھتا ہوں کہ ظل ہما کے قتل کا جو سانحہ ہوا ہے اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے، اس پر جتنا بھی افسوس کیا جائے وہ کم ہے اور اس معزز ایوان میں جتنے بھی خواتین و حضرات نے بات کی، ظل ہما کو خراج تحسین پیش کیا میں سمجھتا ہوں کہ اس معزز ایوان میں بیٹھے ہوئے خواتین و حضرات نے ترجمانی کی۔ اپنی بات کرتے ہوئے جن جذبات واحساسات کا انھوں نے ذکر کیا ہے یقیناً اس ایوان میں ہر بیٹھے ہوئے رکن اسمبلی کے یہی جذبات واحساسات ہیں۔ میرے پاس ابھی بھی کافی چٹیں پڑی ہوئی ہیں، بہت سے خواتین و حضرات مزید بات بھی کرنا چاہ رہے ہیں لیکن آج ہم ان کے ایصال ثواب کے لئے

دعا کرنا چاہتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایک طرف دعا ہو رہی ہو اور دوسری طرف ہم نماز قضاء کر دیں تو یہ کوئی نیک شگون نہیں ہو گا۔ بہر حال اس بات کو میں مختصر کرتے ہوئے اسمبلی کے حوالے سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ظل ہما کو بحیثیت سپیکر میں نے جو جج کیا اور دیکھا کہ وہ ہمیشہ تیاری کر کے آتیں اور اسمبلی کے اندر جس issue پر بات ہوتی تھی اس issue سے relevant رہتے ہوئے اس نے بات کی اور بات کرتے وقت اس نے ایوان کے تقدس، اپنے ساتھیوں کی عزت و احترام کو مد نظر رکھتے ہوئے اور اس چیئر کی respect کو سامنے رکھتے ہوئے، اسمبلی کے قواعد و ضوابط کے مطابق ہمیشہ بات کی۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ ایک بڑی اچھی پارلیمنٹیرین تھیں۔ میری یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے۔ اس کی بخشش فرمائے اور اس کے لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت اور صبر عطا فرمائے۔

چودھری خضر الیاس ورک: جناب سپیکر! یہاں پر بہت خراج تحسین پیش کیا گیا اور میں بھی خراج تحسین پیش کرتا ہوں لیکن ہمیں اس سے سبق سیکھنا چاہئے کہ جس طرح ان کو قتل کیا گیا ہے، آپ پنجاب کی ہسٹری اٹھا کر دیکھ لیں کہ کیا ہو رہا ہے؟ اس کو کیسے بری کر دیا گیا، پہلے بھی اس نے چار خواتین کو قتل کیا، اب یہ ظل ہما پانچویں شکار ہوئیں۔ (قطع کلامیاں)

میری بات مختصر سی ہے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ شہادتیں بیٹھ گئیں اور مدعی بیٹھ گیا۔ میں اس میں یہ اضافہ کروں گا کہ جب سٹیٹ کے خلاف ایک جرم ہوتا ہے تو براہ کرم ایک کمیٹی بنا دیا کریں جو اس سلسلے میں تعین کیا کرے کہ جہاں مدعی معاف کرے وہاں سٹیٹ معاف کیا کرے۔

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ آپ تشریف رکھیں۔ وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں آپ کا زیادہ وقت نہیں لینا چاہوں گا۔ میں صرف اتنی گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ معزز ایوان کے دونوں اطراف سے جن معزز خواتین و حضرات نے جن جذبات کا اظہار کیا میں ان کی دلی طور پر قدر کرتا ہوں اور میں ان کا شکریہ بھی ادا کرتا ہوں میں سمجھتا ہوں کہ جو اس ہاؤس کے اندر ایک division ہے اس سے بالاتر ہو کر اپنی ایک ساتھی کے لئے جن جذبات کا اظہار کیا میں سمجھتا ہوں کہ اس پورے معزز ایوان کے وہی جذبات ہیں، جو معزز خواتین و حضرات اپنے جذبات کا اظہار نہیں کر سکے یقیناً ان کے بھی یہی جذبات ہیں ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہمیں بھی اس بات کی توفیق دے کہ ہم ان کا جو ایک مشن تھا، ان کا جو

ایکvision تھا ہم اس کے مطابق چلیں،
میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایوان ان کی کمی کو ہمیشہ محسوس کرتا رہے گا۔ وہ کمی کسی طور پر بھی پوری نہیں ہو سکتی لیکن میں سمجھتا ہوں کہ پھر بھی ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ ہم جتنا بھی اس مشن کو آگے لے کر چلنے کے لئے ایک commitment جو ایک ممبر کی commitment ہونی چاہئے اس commitment کو پورا کریں۔

جناب سپیکر! میں صرف اس مقدمے کے حوالے سے یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ اس واقعہ کا 88 کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ اس کی تفتیش کروائی جا چکی ہے۔ چالان مکمل ہو چکا ہے اور عدالت میں غالباً پیش بھی کیا جا چکا ہے۔ day to day hearing کی، عدالت سے استدعا ہم کر رہے ہیں، انشاء اللہ تعالیٰ جتنا جلد سے جلد ممکن ہو گا اس مقدمے کا فیصلہ کروایا جائے گا اور نہ صرف میں سمجھتا ہوں کہ سیشن جج تک محدود رہے گا بلکہ انشاء اللہ تعالیٰ ہائیکورٹ، سپریم کورٹ اور جتنی بھی اس کی stages ہیں ان تک اس مقدمے کی بھرپور طریقے سے پیروی کی جائے گی اور قانون کے مطابق ملزم کو انشاء اللہ تعالیٰ سزا دلوائی جائے گی۔ میں یہی عرض کرنا چاہتا تھا کہ اس سلسلے میں حکومت کی جانب سے انشاء اللہ تعالیٰ کوئی کوتاہی نہیں کی جائے گی۔ شکریہ

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

> "یہ معزز ایوان مرحومہ محترمہ ظل ہما عثمان سابق رکن صوبائی اسمبلی پنجاب (گوجرانوالہ) و وزیر برائے سماجی بہبود کی وفات پر گہرے رنج والم کا اظہار کرتا ہے اور ان کے قتل کو ایک عظیم سانحہ تصور کرتا ہے۔ مرحومہ بہت محنتی اور ملنسار شخصیت تھیں۔ ان کی سیاسی و فلاحی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ اس ایوان میں ان کی کمی ہمیشہ محسوس کی جاتی رہے گی۔ یہ ایوان دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔" (آمین)

سید ناظم حسین شاہ: جناب سپیکر! اس قرارداد پر کسی نے "ناں" نہیں کہا لہذا یہ قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں، سب نے "ہاں" کہا ہے۔ میں یہی کہہ رہا ہوں فیصلہ "ہاں" والوں کے حق میں ہے لہذا قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی۔

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

سید ناظم حسین شاہ: جناب والا! جو یہ واقعہ ہوا ہے اس حوالے سے وزیر قانون صاحب بیان دے چکے ہیں لہذا اب میں اس پر بات نہیں کرنا چاہتا۔ میری صرف یہی گزارش ہے کہ یہ قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی ہے اور ہم as a Member ان کی ہر طریقے سے عزت کرتے ہیں۔ She was a very respectful lady. وہ پورے decorum and with full preparation ہاؤس میں آتی تھیں۔ انھوں نے ایک اچھی خاتون کا کردار ادا کیا ہے۔ شکریہ

جناب سپیکر: شاہ صاحب! آپ شاید میری پوری بات نہیں سن سکے۔ میں نے متفقہ طور پر ہی کہا تھا۔ اب ہم محترمہ ظل ہما عثمان کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی سمجھوتہ ایکسپریس میں جو حضرات وفات پا گئے ہیں ان کے لئے بھی دعا کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں سید علیم شاہ صاحب کی والدہ صاحبہ فوت ہوئی ہیں، عدنان شاہد، اعظم چیمہ سابق رکن اسمبلی اور دوسرے جتنے بھی مسلمان بھائی فوت ہوئے ہیں ان سب کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

(اس مرحلہ پر دعائے مغفرت کی گئی)

آج کا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اب اجلاس کل بروز جمعۃ المبارک مورخہ 2۔مارچ2007 صبح 10:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔